دار الافتاء والقضاء

الجامعة البنورية العالمية

متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

ای میل: darulifta@gmail.com ویب سائٹ: www.jamiabinoria.net فون: 2560300-2560400 فیکس: 2564586

MODE: **Urgent**

Name	:	**abdul waris**	Serial No	:	**13661**
Address	:		Date	:	**4/16/2012**
Subject	:	**(WHO) JOB**	Contact No:		
Writer	:	**شاہد شاہنواز**	Email	:	

Asalamualekum wr wb. umeed hy aap kheriyat se hongay.. baraye karam is silsile may meri islami roh se madad farmaiye . kia world health organization may nokri karna jaiz hy ? unka kaam ye hain k ghar ghar maloom kia jaye k kitne bacho ko sahi khuraak mil rahi hain or kitne pure khuraak se mehroom hain. pir ye log wo wajohaat maloom kar k unko door karne ki koshish krte hain or un bacho ko pura khuraak ponchate hain.

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! امید ہے آپ خیریت سے ہونگے برائے کرم اس سلسلے میں میری اسلامی رو سے مدد فرمائیے کیا ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن (عالمی ادارہ صحت) میں نوکری کرنا جائز ہے ان کا کام یہ ہے کہ گھر گھر معلوم کیا جائے کہ کتنے بچوں کو صحیح خوراک مل رہی ہے اور کتنے پوری خوراک سے محروم ہیں پھر یہ لوگ وہ وجوہات معلوم کرکے ان کو دور کرنے کی کوشش کرتے ہیں اور ان بچوں کو پوری خوراک پہنچاتے ہیں۔

الجواب ـــــــــ حامداً ومصلیاً

اگر مذکورادارہ کے مقاصد واقعۃً وہی ہوں جو سوال میں مذکور ہیں تو ان کیساتھ معاونت کرنا اور ان سے تنخواہ لینا شرعاً بھی جائز اور درست ہے۔

قال اللہ تعالیٰ: وتعاونوا علی البر والتقوٰی (المائدہ: ۲)

اور جو ادارہ ایسا نہ ہو یا ان رفاہی اور فلاحی کاموں کے پس پردہ اپنے مذموم مقاصد کی تکمیل میں سرگرداں ہوں جیسے بے حیائی اور فحاشی کی ترویج کے ساتھ ساتھ سادہ لوح مسلمانوں کو دنیاوی لالچ دے کر یہودیت وعیسائیت کی تبلیغ کرتے ہوں ان میں اسلام کے خلاف نفرت بٹھانے اور اس سے بیزار کرنے اور اسلام ومسلمانوں کیخلاف سازشوں میں انہیں استعمال کرتے ہوں جیسا کہ اکثر مغربی فلاحی اداروں کا وطیرہ ہے ان کے ساتھ کسی قسم کا میل جول رکھنے یا ان کے ساتھ ملازمت اختیار کرنے سے احتراز لازم ہے۔

کما فی تکملۃ فتح الملہم: ان الامر فی الاستعانۃ بالمشرکین موکول الی مصلحۃ الاسلام والمسلمین فان کان یؤمن علیہم من الفساد وکان فی الاستعانۃ بہم مصلحۃ فلا بأس بذلک ان شاء اللہ تعالیٰ اذا کان حکم الاسلام ھو الظاھر، ویکون الکفار تبعاً للمسلمین وان کان للمسلمین عنہم غنی، او کانوا ھم القادۃ والمسلمون تبعاً لھم، او یخاف منہم الفساد، فلا یجوز الاستعانۃ بہم الخ (ج ۳، ص ۳۶۹)۔ واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

شاہد خان عفی عنہ
دارالافتاء جامعہ بنوریہ عالمیہ سائٹ کراچی
۵/رجب المرجب ۱۴۳۳ھ

الجواب صحیح
عبداللہ ...
دارالافتاء جامعہ ...
۶/رجب ۱۴۳۳ھ

الجواب صحیح
دارالافتاء جامعہ بنوریہ ...
۶/رجب المرجب ۱۴۳۳ھ

رئیس دارالافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

دارالافتاء
۱۳۶۶۱
۵/۷/۱۴۳۳ھ
جامعہ بنوریہ العالمیہ

6/6/12